

نیکی کی جزا

حضرت مالکؒ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا معراج کے سفر میں مجھ پر 50 نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں کم کر کے 5 کر دیا اور فرمایا کہ میں نے بندوں پر اپنا فرض بھی عائد کر دیا اور ان سے تخفیف بھی کر دی کیونکہ میں ہر نیکی کی جزا دس گنا دیتا ہوں۔ (یعنی پانچ نمازوں کا اجر 50 کے برابر ہوگا) (صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکہ حدیث نمبر: 2968)

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

جمہری 29 فرج 1387 ھ ش جلد 58-93 نمبر 292

پیر 29 دسمبر 2008ء

ریسرچ کے میدان میں آگے بڑھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح لندن میں احمدی طلباء کو ریسرچ کے میدان میں آگے بڑھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

”میں احمدی طلباء سے کچھ سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں۔ یہ میدان بڑی تیزی سے ان ملکوں میں خالی ہو رہا ہے اور دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے اس سے ترقی یافتہ ملکوں میں احمدیوں کے پاؤں بھی جمیں گے اور جو دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے ہیں ان کے اور یہاں کے جو احمدی جو ہیں ان کو تو خیر کرنا چاہئے اور اپنے ملکوں کی ترقی میں بھی اس ریسرچ کی وجہ سے وہ اہم کردار ادا کر سکیں گے۔“

(مرسلہ: نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

گلشن احمد نرسری میں تازہ ورائٹی

☆ گلاب انگش کٹ کی تازہ ورائٹی خوبصورت رنگوں میں گلشن احمد نرسری میں دستیاب ہے۔ اپنے باغیچوں کو خوبصورت پھولوں سے سجانے کے لئے تشریف لائیں۔ شادی، آمین اور دیگر تقاریب وغیرہ کے مواقع پر تازہ پھولوں کے سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے نرسری تشریف لائیں اور پہلے سے تیار کئے گئے سٹیج کی تصاویر دیکھ کر اپنی پسند کے مطابق اپنا آرڈر بک کروائیں۔ موسم سرما کی موسمی پیڑیوں، پھولوں کی ورائٹی پیٹرنی، پٹوٹیا، گیندا، البسم، سناک، نسریشیم وغیرہ دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ کوئی حقیقی نیکی کرنے والا اور خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے والا نہیں ٹھہر سکتا اور ان انعام و برکات اور معارف اور حقائق اور کشف سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا۔ جو اعلیٰ درجہ کے تزکیہ نفس پر ملتے ہیں جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں کھویا نہ جائے اور اس کا ثبوت خود خدا تعالیٰ کے کلام سے ملتا ہے.....

ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ نجات اس کے فضل سے ملتی ہے اور اسی کا فضل ہے جو اعمال صالحہ کی توفیق دی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل دعا سے حاصل ہوتا ہے لیکن وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت توکل تبتل سوز و گداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کرے جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں ہمارا نجات کے متعلق یہی مذہب ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 388)

نجات کی کنجی تو خدا کے ہاتھ میں ہے وہی جس کے لئے چاہے اس کے دروازے کھول دے خدا تعالیٰ بار بار یہی فرماتا ہے کہ رسول کی پیروی کرو اگر ایک باغ ہو اور اس میں لاکھوں پھل ہوں مگر جب تک باغبان اجازت نہ دے تو کوئی اس میں سے ایک پھل بھی نہیں کھا سکتا۔ اسی طرح بازاروں میں کئی قسم کی اشیاء ہوتی ہے اور ہزاروں ہوتی ہیں۔ مگر مالک کی اجازت کے بغیر کوئی نہیں لے سکتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کرنے کا یہی ایک طریق ہے۔

نجات کے متعلق جو عقیدہ قرآن شریف سے مستنبط ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نجات نہ تو صوم سے ہے نہ صلوة سے نہ زکوٰۃ سے اور صدقات سے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے جس کو دعا حاصل کرتی ہے اسی لئے اهدنا الصراط المستقیم کی دعا سب سے اول تعلیم فرمائی ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے جس سے اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ جب انسان کی دعا جو سچے دل اور خلوص نیت سے ہو قبول ہوتی ہے تو پھر نیکی اور اس کے شرائط ساتھ خود ہی مرتب ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 288)

نجات نہ قوم پر منحصر ہے نہ مال پر بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اور اس کو اعمال صالحہ اور آنحضرت ﷺ کا کامل اتباع اور دعائیں جذب کرتی ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 445)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے صدران و سیکرٹریان

5- محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب
(یکم جنوری 1998ء تا 31 دسمبر 2000ء)

6- محترم سید عبدالحی صاحب
(یکم جنوری 2000ء تا حال)

سیکرٹریان

1- محترم شیخ مبارک احمد صاحب
(20 مارچ 1966ء تا 30 اکتوبر 1971ء)

2- محترم بریگیڈیئر اقبال احمد سیم صاحب
(یکم نومبر 1971ء تا 16 مئی 1990ء)

3- محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
(17 مئی 1990ء تا 17 جولائی 1992ء)

4- محترم ناصر احمد شمس صاحب
(18 جولائی 1992ء تا حال)

☆☆☆☆☆☆

صدران

1- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
(یکم جنوری 1966ء تا یکم ستمبر 1985ء)

2- مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب
(یکم اکتوبر 1985ء تا حال)

نائب صدران

1- محترم کرنل (ر) محمد عطاء اللہ صاحب
(یکم جنوری 1966ء تا 31 دسمبر 1977ء)

2- محترم سید محمد احمد صاحب
(یکم جنوری 1978ء تا 31 دسمبر 1986ء)

3- محترم مودود احمد خان صاحب
(یکم جنوری 1987ء تا 24 فروری 1988ء)

4- محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب
(25 فروری 1988ء تا 31 دسمبر 1997ء)

ضلع خوشاب میں خلافت جوہلی پروگرام

خوشاب شہر

الحمد للہ خوشاب شہر میں ابتدائے سال خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی سے ہی شکرانے کی غرض سے ہر جمعہ کو نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ 16 مارچ 2008ء کو جماعت احمدیہ ضلع خوشاب میں خوشاب کا ضلعی سطح پر جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ جس میں تقریباً 20 سے زائد احباب جماعت احمدیہ خوشاب شہر کی طرف سے حاضر ہوئے جن میں 4 نومبائین اور 9 مہمان (غیر از جماعت) بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ ہر مہینے میں جماعتی سطح پر کم از کم ایک جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی نیز لجنہ کی طرف سے خواتین کا بھی کم از کم ایک جلسہ ہر مہینے اس سال میں ہوتا رہا۔

وقت احباب جماعت کے جذبات قابل ذکر تھے اور رقت و گریہ کا ماحول تھا اور اس بات نے جو چند مہمان تھے ان پر بھی بہت اچھا اثر چھوڑا۔

پروگرام کے دوران چائے اور مٹھائی کا انتظام کیا گیا حضرت صاحب نے دعا کروائی تو اس کے بعد نماز مغرب اور عشاء جمع کی گئیں اور پھر اس دن کے اجتماعی پروگرام انجام پذیر ہوئے۔

مورخہ 28 مئی کو مقامی سطح پر جلسہ یوم خلافت منایا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

چک نمبر 2TDA

26 مئی کی شام کو بیت الذکر اور مربی ہاؤس اور اس کے علاوہ گاؤں کے دو اور بھی گھروں کی چھتوں پر لائٹنگ کی گئی جو کہ 28 مئی کی صبح تک رہی۔

27 مئی کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز کے بعد قرآن کریم اور خلافت کے موضوع پر مکرم سرفراز احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے درس دیا اور پھر اجتماعی دعا کی گئی اور پھر احباب نے حسب توفیق صدقات دیئے۔ ایک چیز جس نے کہ غیر از جماعت کی توجہ کو بھی کھینچا وہ خلافت جوہلی کے بیج تھے جو کہ بچوں اور بڑوں نے اپنے کپڑوں پر لگا رکھے تھے جو کہ ایک صاحب ربوہ سے لائے تھے۔ دو پہر پونے ایک بجے ظہر عصر کی نماز ادا کی گئیں اور پھر ایم ٹی اے کی Live نشریات میں شامل ہو گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب بہت توجہ سے سنا گیا پھر احباب میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

احمد آباد جنوبی

27 مئی 2008ء کے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت کے ساتھ ہوا۔ نماز فجر کے بعد خلافت کی ضرورت اہمیت اور برکات کے عنوان پر درس ہوا اور پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ اس کے بعد تمام احباب جماعت نے بیت الذکر میں ہی تلاوت کی۔ اجتماعی طور پر بھی اور انفرادی بھی احباب جماعت نے صدقہ جات دیئے۔ اس کے بعد سارے گاؤں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

تقریباً 10 بجے صبح جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تقاریر ہوئیں۔ حاضری %100 تھی 35 مہمانوں نے شرکت کی بعد میں کھانا کھایا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بعد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سب نے سنا۔

متفرق جماعتیں

ضلع خوشاب کی جماعتوں ڈیرہ احمد دین، بیلو

27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ قابل ذکر خاص واقعہ یہ ہوا کہ نماز تہجد کے مقررہ وقت سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے شدید بارش برسنی شروع ہو گئی اور اتنی شدت والی بارش تھی کہ بیت الذکر سے چند گز کے فاصلے سے بھی آنا مشکل لگ رہا تھا۔ لیکن الحمد للہ احباب جماعت کا خلافت کے ساتھ محبت کا یہ عالم تھا کہ بعض گھر تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں لیکن سب کی حاضری تھی اور تقریباً %100 حاضری تھی اور بیت الذکر میں احباب بمشکل سارے تھے اور عورتیں، مرد اور بچے سب شامل ہوئے۔ فجر کے بعد محترم محمد لقمان صاحب مربی ضلع خوشاب نے خلافت کے موضوع پر درس دیا اور اجتماعی دعا ہوئی۔

27 مئی سے پہلے والی رات کو بھی اور اس دن کے اختتام پر آنے والی رات کو بھی گھروں میں چراغاں کیا گیا اور ان دونوں راتوں کو بارش بھی ہوئی۔ دن شروع ہونے کے بعد اجتماعی اور انفرادی صدقہ جات دیئے گئے اور شیرینیاں تقسیم کی گئیں۔

خلافت جوہلی والے دن ایم ٹی اے کی نشریات شروع ہونے سے پہلے احباب جماعت اور غیر از جماعت مہمانوں کو کھانا دیا گیا۔ خوشاب شہر میں بجلی کے جانے کے پیش نظر دو عدد جزیرے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

تمام احباب جماعت نے پروگرام اور خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کو بڑی سنجیدگی سے سنا اور دیکھا اور اسی طرح مہمان حضرات نے بھی۔

خاص طور پر اس تاریخی موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو تاریخی عہد احباب جماعت سے لیا اس موقع پر اور دعا کرتے

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید

168 مراد ضلع بہاولنگر کے

خلافت جوہلی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ 168 مراد ضلع بہاولنگر نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کے سال میں درج ذیل پروگرام کرنے کی توفیق پائی۔ مورخہ 26 مئی کو 17 افراد نے 3 گھنٹے تک بیت الذکر اور گلیوں میں صفائی کیلئے و قارئین کیا۔ اسی دن نقلی روزہ بھی رکھا گیا۔

مورخہ 27 مئی کو اجتماعی نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خط لکھا گیا۔ ایک کمر اقربان کیا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب بیت الذکر میں سب احباب نے اکٹھے ہو کر سنا۔ 124 افراد نے شرکت کی۔ ایک

ونیس ڈیرہ شیر مست ڈیرہ بوستان حافظ، ڈیرہ رستم، ڈیرہ زاہد خیل، ڈیرہ جہان، ڈیرہ وارث میں۔

27 مئی کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے کیا گیا اور اس کے بعد خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا۔ پھر اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ دو پہر کو حضور انور کا خطاب سننے کے لئے تمام احباب اور خواتین جمع ہوئے اور حضور کا خطاب سنا اور اس کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔ اگلے روز سب جماعتوں میں جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ اس میں تمام احباب و خواتین شامل تھے۔ دعا کے ساتھ اس جلسے کا اختتام ہوا۔ بعض جماعتوں میں قربانی بھی کی گئی۔

دلچسپ واقعہ یہ ہوا کہ دو چھوٹے چھوٹے بچے آپس میں بسکٹ کھانے میں مصروف تھے مگر عہد کرنے کیلئے جب کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا تو یہ دونوں بچے بھی اپنی تمام باتیں چھوڑ کر ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو گئے۔

اسی دن خاکساری بیٹی شمینہ مکرم اور قادی مظفر بنت مکرم رانا مظفر احمد صاحب کی تقریب آئین بھی ہوئی۔ ان سے قرآن کا کچھ حصہ سنا گیا اور دعا کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔

اسی دن اجتماعی کھانے کا پروگرام بھی ہوا۔ مکرم رانا طارق محمود صاحب نے اپنے دو بچوں کا عقیدہ کر کے تمام احباب کو کھانے کی دعوت دی۔ غرباء میں صدقات بھی تقسیم کئے گئے۔

جماعت احمدیہ 168 مراد میں 34 کمانے والے افراد ہیں جن میں 27 نظام و حیت میں شامل ہو چکے ہیں اس طرح 50 فیصد کا ٹارگٹ بھی خدا کے فضل سے پورا ہو چکا ہے۔

مورخہ 24 فروری کو جلسہ یوم صلح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار اور مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت نے تقاریر کیں۔ کل حاضری 66 افراد تھی۔

مورخہ 28 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار، مکرم رانا محمد انور صاحب اور مکرم رانا محسن محمود صاحب نے تقاریر کیں۔ 68 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 25 اپریل کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار، مکرم ظہیر الدین بابر صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ اور صدر صاحب جماعت نے تقاریر کیں۔ 73 افراد شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سب کو خلافت سے بے پناہ محبت عطا فرمائے۔ آمین

صد سالہ خلافت احمدیہ جوہلی کے مبارک سال میں منعقدہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا 33 واں جلسہ سالانہ نزول رحمت کے نظاروں کے ساتھ

روحانی ماحول میں، اپنی شاندار روایات کے ساتھ مسی مارکیٹ من ہائیم میں منعقد ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شرکت، روح پرور، جمالی اور جلالی خطابات

چالیس اقوام عالم سے 37 ہزار سے زائد، روحانی جذبہ سے مغموم مسیح موعود کے پروانوں کی شمولیت

انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ آرام، سیر اور ناشتہ کے وقفہ کے بعد آج کے پہلے اجلاس کی کارروائی 10 بجے محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت، ترجمہ اور نظم کے بعد آج کی پہلی تقریر ”خلفائے راشدین، سیرت و کارنامے“ کے موضوع پر مکرم مولانا شاہد احمدی صاحب مربی سلسلہ البانیہ نے کی۔ آج کی دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے ”خلافت احمدیہ کے مخالف تحریکات اور ان کا انجام“ کے موضوع پر کی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ہمسایہ ممالک سے آئے ہوئے نمائندگان کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔ سب سے پہلے مکرم عمر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ فرانس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جس کا اردو ترجمہ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے پیش کیا اس کے بعد مکرم Tom Ahmad Sravwaert سیکرٹری امور خارجہ بلجیئم نے ایک تقریر کی جس کا اردو ترجمہ مکرم نعیم احمد شاہد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ مستورات میں خواتین کے جلسہ سے خطاب فرمایا۔ جو مردانہ جلسہ گاہ میں بھی براہ راست نشر کیا گیا۔ کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد دوپہر مردانہ جلسہ گاہ میں تقریباً 700 غیر از جماعت مہمانوں سے خطاب فرمایا۔ آج کے دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ فیصل آباد 5، بنگلہ 55 منٹ پر شروع ہوئی۔ تلاوت، ترجمہ اور نظم کے بعد محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے نظام انوار وصیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔

بوقت دوپہر ایک بج کر پچھن منٹ پر آپ نے لوائے احمدی لہرایا۔ جس کے بعد خطبہ جمعہ سے جماعت احمدیہ جرمنی کے 33 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں جلسہ کے مقاصد کو حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں بیان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر فرمایا ”پس مرد عورتیں سب یہ ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔“

اجلاس اول

مورخہ 22 اگست کو (جلسہ سالانہ کے پہلے دن کے) اجلاس اول کی کارروائی زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان شام پانچ بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد پہلی تقریر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان نے منصب خلافت کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد مکرم مصور احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے اپنی تقریر میں خلفائے احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات بیان فرمائے۔

شام کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف ممالک سے آنے والے وفد کے ساتھ عشاء میں شرکت فرمائی۔ واپس اپنی رہائش گاہ تشریف لے جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔ رات نو بجے مردانہ جلسہ گاہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھا سیں۔

مورخہ 23 اگست

بروز ہفتہ بھی دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ نماز فجر حضور

جلسہ کے دوران 2800 خواتین اور 3100 مرد کارکنان نے دن رات محنت سے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی۔ اس جلسہ میں 37 ہزار سے زائد مرد و خواتین و بچوں نے شرکت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح کی نصائح سنیں، آپ کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کیں نیز عبادت و ذکر الہی میں وقت گزارا اور اس روحانی ماندہ سے فائدہ اٹھایا۔ MTA کے کارروائی کو جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کر کے تمام دنیا کو اس روحانی ماحول اور روح پرور نظاروں میں شامل کر لیا۔

مورخہ 21 اگست

مورخہ 21 اگست بروز جمعرات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شام کو جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے نائب افسران اور بعض ناظمین کو شرف مصافحہ سے نوازا نیز انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نمائش، لنگر خانہ، سنور، بازار MTA پرائیویٹ خیمہ جات بچہ جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ آپ نے سائیکل سواروں کی اس ٹیم کو بھی شرف مصافحہ عطا فرمایا جو 65 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے جلسہ گاہ پہنچے تھے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور ناظمین کو شرف مصافحہ عطا کرنے کے بعد تمام کارکنان سے خطاب فرمایا اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیکھیں دھونے والی مشین کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے جس کے بعد 1500 کارکنان و کارکنات کے ساتھ بڑے کھانے میں شرکت فرمائی۔

مورخہ 22 اگست

اس دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر مسی مارکیٹ کے بڑے ہال میں پڑھائی اور

جماعت احمدیہ جرمنی کا 33 واں جلسہ سالانہ مورخہ 22 اگست تا 24 اگست 2008ء کو جرمنی کے شہر ”من ہائیم“ کے علاقہ مسی مارکیٹ میں نزول رحمت کے نظاروں کے ساتھ، محبت کے سائے میں، تکبیر کے پُر جوش نعروں کو فضاؤں میں بکھیرتا، حمد کے گیت گاتا، روحانی ماحول میں اپنی شاندار روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس اس جلسہ سالانہ میں شرکت فرما کر اسے رونق بخشی اور اپنے روح پرور زندگی بخش، جمالی اور جلالی خطابات سے سامعین کے دلوں کو جذبہ کی ایک نئی روح پھونک دی۔

مسی مارکیٹ کا بڑا ہال آٹھ ہزار مربع میٹر پر مشتمل ہے اس کے علاوہ ایک سو تیس چھوٹے بڑے خیمہ جات جن میں بچہ کے لئے دو عدد بڑے خیمے بھی شامل ہیں، 11 دن میں 4400 خدام نے وقار عمل کے ذریعہ نصب کئے۔ مزید سات سو سے زائد پرائیویٹ خیمہ جات جو جلسہ گاہ کے اندر مخصوص کی گئی جگہ میں دو در در سے آئے ہوئے مہمانان جلسہ نے نصب کئے ہوئے تھے۔ پر مشتمل یہ روشن میدان جس کا رقبہ ایک لاکھ پچیس ہزار مربع میٹر ہے، جنگل میں منگل کا ساماں پیدا کر رہا تھا۔ ہوٹلوں میں بھی کثرت سے مہمان ٹھہرے ہوئے تھے جہاں سے جلسہ گاہ تک لانے اور لے جانے کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ بسیں شہر کے بڑے سٹیشن سے مسی مارکیٹ کے گیٹ کے سامنے تک وقفے وقفے سے چلتی رہیں اور مہمانوں کو سہولت بہم پہنچاتی رہیں۔ جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ایک بڑا بینر جس پر 100 Jahre Ahmadiyya Khilafat لکھا ہوا تھا طیارے کے ذریعہ کئی گھنٹے تک سارے شہر پر لہرایا گیا۔ دعوت الی اللہ ہال میں مختلف اقوام کے 1000 مہمان افراد کے ساتھ مختلف موضوعات پر میٹنگز ہوتی رہیں اور یہ سلسلہ تینوں دن جاری رہا۔

مورخہ 24 اگست

آج بھی دن کا آغاز تہجد سے ہوا نماز فجر حضور انور نے پڑھائی۔ ناشتہ اور آرام کے وقفے کے بعد آج کے اول اجلاس کی کارروائی 10 بجے شروع ہوئی۔

اجلاس اول

آج صبح 10 بجے اجلاس اول کی کارروائی زیر صدارت محترم عبداللہ واگس ہاؤز صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرنی شروع ہوئی۔ تلاوت و ترجمہ اور نظم کے بعد اجلاس اول کی پہلی تقریر محترم شمشاد احمد قمر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جرنی نے اردو میں کی جس کا موضوع تھا ”خلفائے احمدیت اور جماعت کا باہمی تعلق“ گیارہ بجے محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی سابق مدیر افضل ربوہ نے خلفائے احمدیت کے سفر کے حالات بیان کئے۔ آپ کو ان سفروں میں ساتھ جانے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔

اس کے بعد ساڑھے گیارہ بجے ہمسایہ ممالک کے نمائندگان کو تقاریر کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ سب سے پہلے مکرم افضل احمد پاشا صاحب نے پولینڈ کی نمائندگی میں تقریر کی اور وہاں کی جماعت کے حالات اختصار کے ساتھ بتائے۔ پھر مکرم عبدالحمید صاحب نے ہالینڈ کی نمائندگی میں تقریر کی۔ پھر امیر صاحب جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ نے تقریر کی۔ اس کے بعد ایک جرمن نظم پیش کی گئی۔ بارہ بجے مکرم ہدایت اللہ حبیبوش صاحب نے تقریر بعنوان ”عالمی فیضان خلافت“ جرمن میں کی جس کا ساتھ ساتھ رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ 12:40 پر تقریر ختم ہوئی پھر کچھ اعلانات کے بعد اجلاس اول کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی اور وقفہ ہوا۔

آخری اجلاس

وقفہ کے بعد اجلاس دوم کی کارروائی شروع ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ”آخری فتح مسیح موعود کے غلاموں کی ہے، انشاء اللہ۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ جلسہ ہمارے لئے برکت کا موجب بنائے اور اس کے شیریں پھل ہم سارا سال کھاتے رہیں۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرنی اگست و ستمبر 2008ء)

یورینیم کی دریافت

1789ء میں ایک جرمن سائنسدان مارٹن کلاپر وٹھ (1743ء تا 1817ء) نے نیا کییمیائی عنصر دریافت کیا جس کا نام یورینیم رکھا گیا۔ تاہم مارٹن کو اس کے خواص کا زیادہ علم نہیں تھا۔ غالباً 1938ء سے قبل کوئی نہیں جانتا تھا کہ یہ عنصر ایٹمی توانائی پیدا کرنے کے سلسلے میں کتنا اہم ہے۔

مکرم نصیر احمد کھل صاحب

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نواب شاہ کا ذکر خیر

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب مرحوم امیر ضلع نواب شاہ سے اس عاجز کا تعلق 2004ء سے تھا۔ جب خاکسار جماعت احمدیہ دو ضلع نواب شاہ میں بطور مرئی سلسلہ آیا اور پھر 2007ء سے محمود ہال نواب شاہ میں خدمت کی توفیق پارہا ہے۔ اس طرح محترم امیر صاحب سے خاکسار کی روزانہ ملاقات ہوتی تھی اور محترم امیر صاحب کی یہ خوبی تھی کہ وہ ہر جماعتی کام میں ضرور دو چار دوستوں سے مشورہ کر لیا کرتے تھے خاکسار بھی ان افراد میں شامل ہوتا تھا اور محترم امیر صاحب جب ضلع کا دورہ کرتے تو خاکسار کو ضرور اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔

محترم امیر صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے محترم امیر صاحب کو نہایت سادہ، شفیق، غرباء کا خیال رکھنے والا، دوسروں کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے اسے دور کرنے والا پایا اور مہمان نوازی تو آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

محترم امیر صاحب واقفین زندگی کے ساتھ بہت عزت و احترام سے پیش آتے تھے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھا کرتے تھے۔ ضلع بھر کے مربیان کرام اور معلمین کرام کو جب بھی کوئی مشکل پیش آئی تو وہ محترم امیر صاحب کو بتایا کرتے تھے اور محترم امیر صاحب ایک مہربان باپ کی طرح ان کی ضروریات کو پورا کیا کرتے تھے اور اس کے بعد آپ کو سکون ملتا تھا۔

محترم امیر صاحب بہت مہمان نواز اور غرباء کا خیال رکھا کرتے تھے۔ ایک میننگ کا واقعہ ہے کہ تقریباً 40 کے قریب مہمان آنے تھے اور جو کھانے کا انتظام کیا جا رہا تھا وہ تقریباً 100 افراد کے لئے تھا۔ جب خاکسار نے کہا کہ امیر صاحب تھوڑے پیسوں میں انتظام ہو سکتا تھا اور خرچہ بھی بچا جاتا۔ تو آپ نے فرمانے لگے مرئی صاحب بعض ہمارے احمدی غریب بھائی ہیں اس طرح ان کے گھروں میں کھانے بھیج دیتے ہیں اور وہ بھی اچھا کھانا کھالیتے ہیں۔ اس انداز سے آپ غرباء کی مہمان نوازی کر کے ان کا خیال رکھتے۔

ایک دفعہ ربوہ سے دو مرکزی مہمان نواب شاہ تشریف لائے تو محترم امیر صاحب اور آپ کے ساتھ خاکسار اور دوسرے دوست بھی ان کو سٹیشن پر چھوڑنے گئے۔ ٹرین لیٹ تھی اور محترم امیر صاحب کی طبیعت بھی ناساز تھی۔ مہمانان گرامی محترم امیر صاحب کو کہتے رہے کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آپ گھر چلے

تبدیلی آنے والی ہے۔

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب صدیقی کی المناک شہادت پر آپ بہت افسردہ تھے لیکن آپ ہمیں حوصلہ دیتے ہوئے کہتے کہ اس سے گھبرانا نہیں چاہئے یہ ہماری زندگیوں کا حصہ ہیں۔ آپ ڈاکٹر صاحب کی شہادت کے حوالے سے فرمانے لگے کہ اگر کسی آدمی کو ایک مہینہ کا کام دیا جائے اور وہ اسے ایک ہفتہ میں مکمل کر لے فرمایا یہی حال ڈاکٹر صاحب کا ہے کہ انہوں نے اپنا کام ایسے ہی مکمل کیا ہے اور بڑی تیزی سے کیا ہے۔

محترم امیر صاحب کی شہادت کا واقعہ خاکسار زندگی بھر نہیں بھول سکتا۔ نماز عصر کے بعد خاکسار مکرم محمد اشفاق صاحب اور مرزا ناصر احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید محمود ہال میں بیٹھے امیر صاحب کی حفاظت کے متعلق ہی باتیں کر رہے تھے۔ کہ اچانک دھماکہ ہوا۔ تو ہم اسی وقت باہر نکلے تو ہمارے پیارے امیر صاحب منہ کے بل زمین پر گرے ہوئے تھے اور جب آپ کو سیدھا کیا تو وہ منظر یہ تھا کہ آپ کے ماتھے، ناک، سینے سے خون بہہ رہا تھا اور آپ کے کپڑے سارے خون سے بھر چکے تھے اور ہم امیر صاحب کو بلائے آواز دیتے تو آپ آنکھیں کھول کر دیکھتے اور پھر بند کر لیتے اور محترم محمد اشفاق صاحب نے اپنی گود میں امیر صاحب کا سر رکھ لیا اور نیچے زمین پر بیٹھ گئے اور پھر ہم لوگوں کو مدد کے لئے پکارتے رہے ایک شخص کے سوا کوئی نہ آیا۔

گھبراہٹ ہو رہی تھی کہ ہسپتال پہنچنے میں دیر نہ ہو جائے۔ خاکسار نے پولیس کو فون کرنے کی کوشش کی لیکن رابطہ نہ ہو سکا۔ پھر امیر صاحب کے بیٹے کو فون کرنے کی کوشش کی ان کا فون بند تھا۔ پھر خاکسار دوڑ کر محترم امیر صاحب کے گھر گیا لیکن وہاں پر بھی کوئی مرد موجود نہ تھا۔ اتنے میں امیر صاحب کے بڑے بیٹے محمد ادریس صاحب آگئے اور ایک رکشہ بھی آ گیا۔ ہم محترم امیر صاحب کو اٹھا کر رکشہ کے ذریعہ ہسپتال کی طرف روانہ ہو گئے راستے میں ایمبولینس آگئی اور پھر بذریعہ ایمبولینس محترم امیر صاحب کو ہسپتال پہنچایا گیا اور پھر وہاں تقریباً ایک گھنٹہ زندگی اور موت کی کشمکش رہی اور پھر اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور ہمارے پیارے اور شفیق امیر صاحب ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ امیر صاحب کے نقش قدم پر چلنے والے وجود جماعت میں اور ان کے خاندان میں پیدا کرنا چلا جائے۔

دنیا بھی اک سرا ہے پھڑے گا جو ملا ہے گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے

جائیں اور جا کر آرام کریں جب گاڑی آئے گی ہم چلے جائیں گے۔ امیر صاحب کہتے کہ نہیں میں ٹھیک ہوں اور ابھی ٹرین آجائے گی۔ مہمانوں کے اصرار کے باوجود آپ گھر نہ گئے اور سٹیشن پر گاڑی کا انتظار کرتے رہے اور ٹرین لیٹ ہوتے ہوتے صبح 4 بجے آئی یاد رہے کہ ٹرین کا وقت پانچ بجے شام تھا۔ ساری رات مہمانوں کے ساتھ ٹرین کے انتظار میں گزارا۔ محترم امیر صاحب میں بہت افساری پائی جاتی تھی۔ آپ کی دکان کے ساتھ آپ کی ایک اور چھوٹی سی دکان بھی ہے جس میں آپ اکثر جماعتی کام کیا کرتے تھے اور جو جماعت کے دوست آپ سے ملنے آتے آپ وہاں ان کو بٹھاتے تھے۔ محترم امیر صاحب مہمان کو کرسی پیش کرتے اور خود بیچ کے اوپر بیٹھ جاتے اور مہمان کے اصرار پر بھی آپ بیچ سے نہ اٹھتے اور مہمان کی خاطر تواضع کرتے۔

محترم امیر صاحب کو مطالعہ کا بہت شوق تھا اور آپ کا مطالعہ بہت وسیع تھا اسی طرح آپ کو ادب سے بھی بہت دلچسپی تھی۔ درمیان کلام محمود، کلام طاہر اور دیگر احمدی شعراء کے آپ کو بے شمار شعریاد تھے اور آپ ان کو موقع مل کر سنایا بھی کرتے تھے۔ احمدی شعراء کے علاوہ دوسرے شعراء کے شعر بھی آپ کو یاد تھے۔

محترم امیر صاحب شہادت سے چند روز قبل یہ شعر اکثر سنایا کرتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جایا کرتے تھے۔ وہ شعر یہ ہے۔

عدل کریں تے تھر تھر کمن اچیاں شانان والے
فضل کریں تے بخشے جاوں میرے بے منہ کالے
محمود ہال کے خادم کو کسی وجہ سے آپ نے فارغ کرنے کا ارادہ کیا اور خاکسار کو ایک چٹھی لکھی کہ اسے میری طرف سے فارغ کر دیں۔ میں نے خادم بیت کو سمجھایا کہ امیر صاحب سے معذرت کر لو امیر صاحب بہت شفیق ہیں وہ معاف کر دیں گے۔ نماز عشاء پر جب امیر صاحب آئے تو خادم بیت نے معذرت کی اور میں نے بھی محترم امیر صاحب سے درخواست کی کہ اسے معاف کر دیں۔ تو محترم امیر صاحب نے اسے نہ صرف معاف کیا بلکہ ازراہ شفقت اس کی 500/- روپے تنخواہ میں بھی اضافہ کر دیا۔

محترم امیر صاحب نے اپنی ایک خواب کا ذکر کیا اور فرمانے لگے کہ مجھے ایک خواب آئی ہے اور اس میں مجھے انگریزی میں بتایا گیا ہے کہ Change the life تو اس کے معنی کیا ہیں۔ میں نے کہا امیر صاحب اپنی زندگی میں تبدیلی لائیں یا آپ کی زندگی میں

ڈیڑھ یا پونے دو مرلہ جگہ پر مکان کا نقشہ

سادہ، چپس اور ٹائلز والے فرش کو بہتر اور پائیدار کس طرح بنایا جاسکتا ہے؟

سیمنٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے کیونکہ یہی تہہ وزن اٹھاتی ہے اور اس کی سطح رگڑ اور دیگر اثرات کو برداشت کرتی ہے۔ فرش سادہ۔ چپس ٹائلز یا ماربل ٹائلز کا بنایا جاتا ہے۔ عام گھریلو فرش میں (1:4:8) یا (1:6:12) کی 4 انچ موٹی تڑال کراس پر ڈھائی انچ سے 4 موٹائی کی دوسری تہہ (1:2:4) کنکریٹ کی ڈالتے ہیں۔ اگر نمی کا امکان ہو تو پہلی تہہ ڈالنے سے قبل ڈیڑھ سے چار انچ تک روڑی کی تہہ یا ریت بھی ڈال سکتے ہیں۔

سیمنٹ کے فرش کی سطح ہموار کرنے کے لئے کنکریٹ ڈالنے کے فوراً بعد خشک سیمنٹ بکھیر کر اس پر لوہے کے گر مالے سے سطح ہموار کر لیتے ہیں۔ خوبصورتی کے لئے اس میں رنگ بھی ملایا جاسکتا ہے۔ فرش کی اوپر کی تہہ میں دراڑیں (Cracks) روکنے کے لئے اس کو تقریباً 24 مربع فٹ سے 36 مربع فٹ کے برابر مستطیل یا مربع ٹکڑوں میں ڈالا جاتا ہے جس کے جوڑوں پر خشکی کی پٹی استعمال کی جا سکتی ہے۔ برابر کے چوکور ایک دن چھوڑ کر ڈالنے سے

فرش ڈالنے سے پہلے مطلوبہ سطح تک مٹی کی بھرائی کی جاتی ہے۔ پھر مٹی کو اچھی طرح کوٹ کر ہموار کر لیتے ہیں۔ مٹی کو اچھی طرح کوٹنا بہت ضروری ہے۔ اگر مٹی کو صحیح طریقہ سے اچھی طرح کوٹنا نہ ہو تو فرش کے کسی جگہ سے بیٹھنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر ٹائلز وغیرہ لگی ہوئی ہوں تو فرش کے بیٹھنے سے ٹوٹ جاتی ہیں اور بعض دفعہ فرش پھٹ بھی جاتا ہے۔ اگر علاقے میں دیمک کا امکان ہو تو کیمیائی ادویات کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ عام طور پر فرش کی دو تہیں ہوتی ہیں۔ نیچے والی تہہ میں سیمنٹ کم استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اوپر والی تہہ میں

نقشہ بنانے میں جو فوائد ہو سکتے ہیں وہ اس نقشہ سے عیاں ہیں۔ نقشہ کے مطابق یہ مکان روشن اور ہوادار بھی ہے۔ جو کہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جن کے پاس جگہ کم ہو اور روپیہ کم ہوں انہیں ضرور ایک تجربہ کار اور کوالیفائیڈ آرکیٹیکٹ کے پاس رجوع کرنا چاہئے تاکہ آپ کے روپیہ کا صحیح مصرف ہو اور گھر بھی آپ کو اچھا اور آرام دہ مل سکے اور لاگت بھی کم آئے۔ اگر زیادہ روپیہ خرچ کرنے کے بعد بھی اچھا آرام دہ گھر مینسر نہ آسکے تو پھر سوائے بچھتاوے کے کچھ نہیں ملتا۔ یاد رکھئے اچھا نقشہ اچھا مکان۔ کیونکہ کسی بھی گھریا عمارت کی عمدگی کی بنیاد اس کے اچھے یا برے نقشہ کے ہونے پر منحصر ہے اور سب سے بڑھ کر بچت بھی۔ لہذا ایک سمجھدار آدمی مکان یا کوئی عمارت تعمیر کرنے سے پہلے ایک اچھا اور بہتر نقشہ بنوانے کو ترجیح دے گا اور نقشہ کی اہمیت کو سمجھے گا۔ اتنے بڑے بڑے منصوبے بہتر نقشہ اور ڈیزائن تیار کرنے کے بعد ہی ملتے ہیں۔ ایک اچھا آرکیٹیکٹ بہتر نقشہ تیار کر کے مالک کی لاگت بھی کم کر سکتا ہے جبکہ اپنی فیس بھی اسی بچت سے حاصل کرتا ہے۔

گھر کا ایک نقشہ پونے دو مرلہ جگہ پر تیار کیا گیا ہے۔ اس میں دیکھنے والی بات یہ ہے کہ اس تھوڑی سی جگہ کو کس سلیقے سے استعمال کر کے زیادہ سے زیادہ مناسب سائز کی رہائش دی گئی ہے۔ پہلی منزل پر دو رہائشی کمرے ہیں جن کا سائز مناسب ہے۔ ایک باورچی خانہ دو غسل خانے۔ میڑھیاں اور ایک خوبصورت صحن دیا گیا ہے۔ جس میں ایک متوسط فیملی بڑے اچھے طریقہ سے گزارہ کر سکتی ہے۔ اس نقشہ میں دو طرف لگی ہے جبکہ دو طرف مکانات ہیں۔ مکانات کی طرف سے حالات کے پیش نظر خالی جگہ چھوڑنی ناممکن ہے۔ اس لئے اس طرف کھڑکیاں وغیرہ نہیں دے سکتے۔

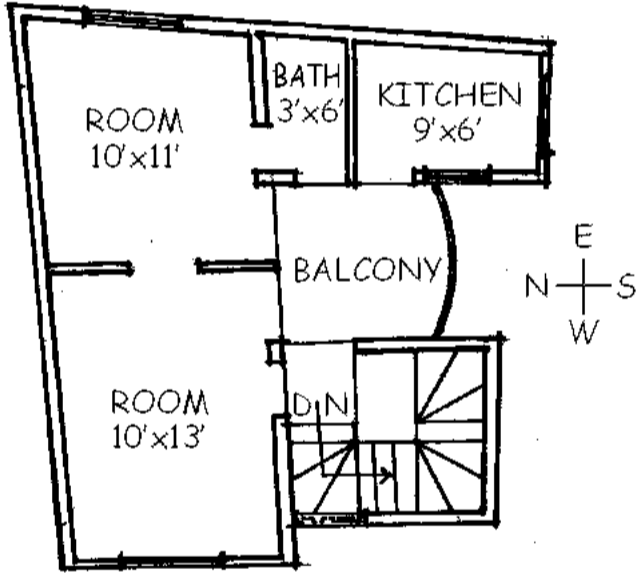
ہر منزل ایک متوسط فیملی کا گھر ہے۔ اس لئے ہر منزل کو ایک گھر تصور کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ دو منزلوں کو ملا کر بھی ایک اچھا بڑا گھر بن سکتا ہے۔ یعنی پہلی منزل پر ڈرائنگ روم اور ٹی وی لائونج اور کچن ہاتھ اور دوسری منزل پر دو بیڈ رومز ہاتھ اور کچن کے اوپر سٹور اور بالکونی بطور صحن کے استعمال ہوگی۔ جبکہ پہلی منزل پر بھی صحن ہوگا۔ ایک منزل میں ایک گھر اور دوسری منزل میں دوسرا گھر اور تیسری منزل میں تیسرا گھر ہو سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

پائیدار فرش

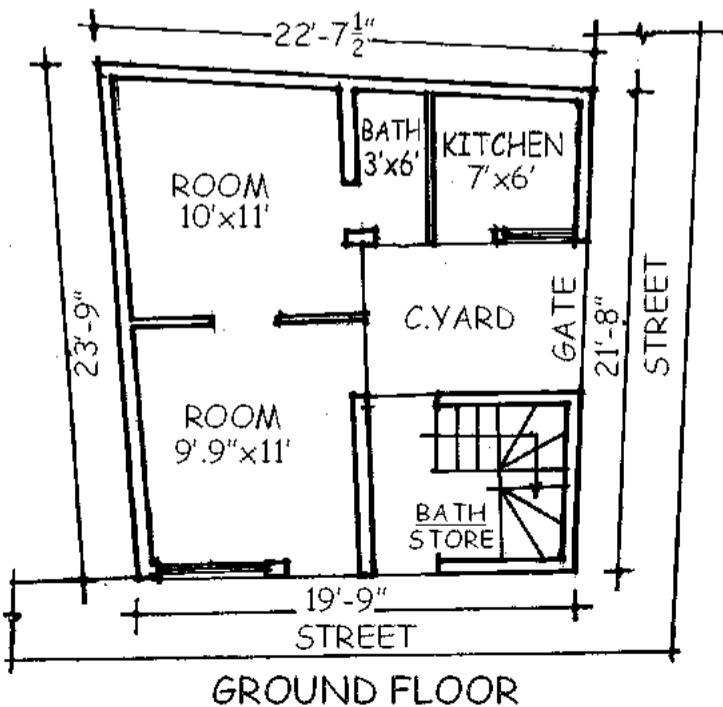
فرش کے لئے مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھنا ہوگا تاکہ آپ کو اچھا اور پائیدار فرش مل سکے۔

اس نقشہ میں تین منزلہ عمارت دکھائی گئی ہے۔ جبکہ یہ ایک سے زائد منزلہ بھی ہو سکتی ہے صحیح اور بہتر

تین منزلہ مکان کا نقشہ

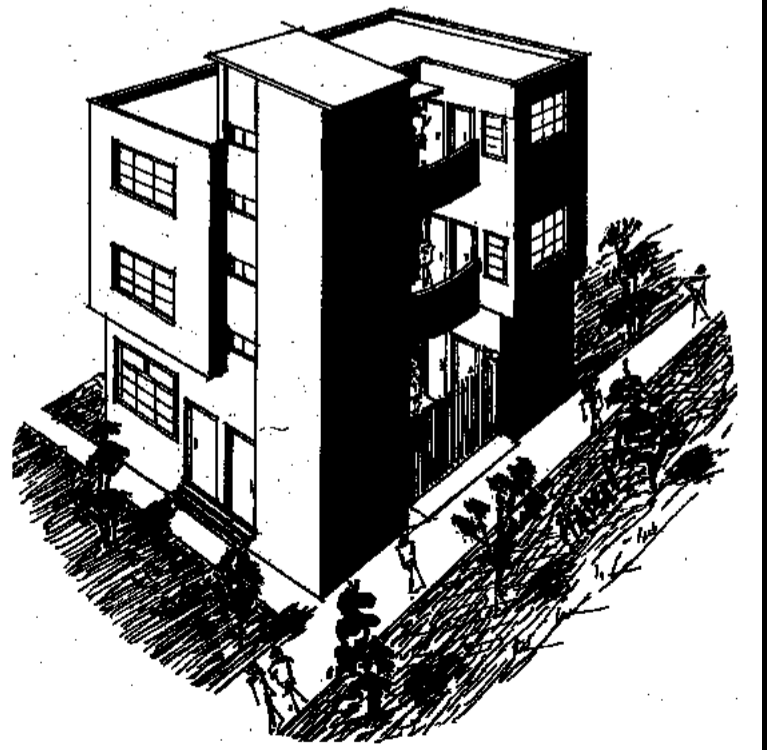


FIRST & SECOND FLOOR



GROUND FLOOR

تعمیر شدہ مکان



ان-ظ-ڈاکٹر

میری پیاری بہن نمود سحر رافت کا ذکر خیر

نے مجھ سے بیٹے کا وعدہ کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ نے مجھے بعد میں بتایا کہ میں اس کا یقین اور توکل دیکھ کر خاموش ہو گئی لیکن میرا 20 سال کا تجربہ غلط نہیں ہو سکتا تھا۔ جب نمود سحر کا آپریشن ہوا تو میں ہسپتال میں موجود تھی۔ ایک عجیب معجزہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحبہ کا بیان ہے کہ آپریشن کے ذریعہ جب پیدائش ہوئی تو میں حیران ہوئی کہ بیٹی بیٹا کیسے بن گیا۔ میں نے پوچھا نمود سحر میرا علم سچا کہ اللہ سچا، اس نے کہا کہ میرا اللہ ہی سچا ہو سکتا ہے۔ اس دوران آپریشن تھیر میں باواز بلند ذکر الہی کرتی رہی۔ آپریشن سے فارغ ہو کر ڈاکٹر صاحبہ میرے گلے لگ کر زار و قطار رونے لگیں۔ یہ خوشی کے آنسو تھے۔ ڈاکٹر صاحبہ کہنے لگیں کہ اشرفیقین اور توکل ہمیں بھی مل جائے۔ پورے ہسپتال میں جشن کا سماں تھا۔ میں نے پہلی مرتبہ کسی کی خوشی پر دوسروں کو خوش ہوتے دیکھا۔ کمرے میں منتقل ہونے کے بعد اس نے اپنے بہن بھائیوں سے مبارکبادیں وصول کیں۔ اسی دوران دو خواتین کمرے میں آگئیں کہ باجی ہمارے لئے دعا کریں۔ آپ اللہ والی لگتی ہیں۔ رات ایک بجے پُرسکون ہو کر سوئی اور صبح ساڑھے تین بجے اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئی۔

اس کی اچانک وفات اس کے خاندان بچوں، ہمارے والد اور ہمارے لئے عظیم نقصان ہے۔ دل غم سے چور ہیں لیکن ہم خدا کی رضا پر راضی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نمود سحر کو اپنے مقربین میں جگہ دے اس کے معصوم بچوں کا خود گمان ہو جائے۔ ان کے حق میں اس کی تمام دعائیں مقبول ہو جائیں۔ اس کے خاندان کو خود صبر اور تسلی دے، ہمارے والد کو اس بڑھاپے میں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے، ہمارے زخموں پر خود مرہم رکھے، ہماری بہن منزہ کو صحت والی لمبی زندگی دے، اس کے کمزور کندھوں پر ان بچوں کی ذمہ داری آپڑی ہے۔ مجھ پر نمود سحر کی محبتوں کا قرض ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے یہ قرض ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

طویل ترین حکمرانی کا اعزاز
طویل ترین حکمرانی کا اعزاز تھائی لینڈ کے بادشاہ بھومی بول آدلیا دیج (پ 5 دسمبر 1927ء) کو حاصل ہے جو 9 جون 1946ء کو اپنے بھائی آنداما ہیڈول کی وفات پر تخت نشین ہوئے۔ ان کی حکمرانی کے 57 سال پورے ہو چکے ہیں۔ ان 57 سالوں میں تقریباً 23 وزیر اعظم تبدیل ہوئے۔ 16 آئین بدلے اور 17 فوجی انقلاب آئے۔ شاہ کا یوم پیدائش قومی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

میری پیاری بہن نمود سحر رافت، ماں باپ کی جان، بھائیوں کی لاڈلی، بہنوں کی آنکھوں کا تارا، طارق کی پُرخلوص اور جاں نثار ساتھی، تین معصوم بچوں کی پیاری ماں 28 اگست 2008ء کو بچنے کی پیدائش کے 12 گھنٹے بعد اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئی۔ بچپن ہی سے بہت دعا گو، اپنے رب سے سچا تعلق رکھنے والی، اللہ تعالیٰ کی ذات پر غیر متزلزل یقین اور توکل رکھنے والی، حساس، علم دوست، کبھی ٹٹ کھٹ شرارتی کبھی زور رنج، جماعت، خلفائے سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے والہانہ عشق رکھتی تھی۔ شادی سے پہلے راولپنڈی جماعت کی بہترین مقررہ اور خوش الحان قاری، تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کی جان، اجتماع ہو یا تربیتی پروگرام اس کی شمولیت کے بغیر مکمل نہ تھے۔

شادی کے بعد 8 سال کے قبل عرصہ میں گجرات جماعت کو اپنے ہنس مکھ، پُرخلوص، خوش گفتار مزاج اور اپنی علم و قابلیت اور قائمانہ صلاحیتوں سے گرویدہ بنا لیا تھا۔ بزرگ ہوں یا نوجوان تین اس کی مداح تھیں۔ اس کی شخصیت کا ایک رنگ بزرگ خواتین سے دوستی کرنا، ان کی صحبت میں بیٹھنا اور دعائیں لینا تھا۔ ہماری والدہ کی بیماری کے ایام اس نے بہت خدمت کر کے گزارے۔

ذکر الہی اس کا اوزھنا پچھونا تھا۔ اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے، بچوں کی تربیت کرتے وہ دعائیں پڑھتی جاتی۔ اپنے بچوں کو اس نے بہت جذبہ کے ساتھ وقفہ نو کی بابرکت تحریک میں پیش کیا۔ ان کی تعلیم و تربیت کا خاص اہتمام کرتی کہ بہترین انسان خدا کے دین کے لئے پیش کروں۔

جماعت سے محبت کا اظہار اور قرآن کریم کے علم کی خوشبو اس کی گفتگو سے آتی تھی۔ کسی کو تسلی دینی ہو، کسی کا غم بٹانا ہو، کسی کی خوشی میں شامل ہونا ہو، وہ اپنی گفتگو سے دوسروں کو اسیر کر لیتی تھی۔ میری زندگی کے بہت سے مشکل مرحلے اس کی دعاؤں اور تسلیوں سے سر ہوئے۔ کبھی بھی میرے دل و دماغ پر بوجھ ہوتا میں اس سے بات کرتی، ایسے خوبصورت الفاظ میں تسلی دیتی کہ میں پُرسکون ہو جاتی۔ اپنی پریشانی اور اپنا دکھ ہمیشہ خدا سے شیئر کرتی ہمیشہ کہا کرتی، آپ! میں نے خدا سے جو مانگا اس نے دیا، میرا خدا مجھے کبھی مایوس نہیں کرتا۔

بچنے کی پیدائش سے ایک دن پہلے ڈاکٹر نے بتایا کہ نمود سحر مجھے تو لٹرا سا وائڈ پر بیٹی معلوم ہوتی ہے تم تیسری بیٹی کی پیدائش پر حوصلہ رکھنا۔ پندرہ بیس مریضوں کی موجودگی میں اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحبہ آپ کا علم غلط ہو سکتا ہے، میرا اللہ غلط نہیں ہو سکتا۔ اس

ٹائلز کا فرش

چمکدار سرامک ٹائلز یا مشین کے بنے ہوئے ٹائلز یا ماربل ٹائلز مختلف سائز اور رنگ کے ملتے ہیں۔ فرش پر ٹائلز لگانے کے لئے ایک حصہ چونا اور تین حصہ ریت کا مسالہ تقریباً تین یا چار انچ موٹی تہہ پر یکساں اور حسب منشاء ڈھال میں ڈالا جاتا ہے۔ جس پر ایک حصہ سینٹ اور دو حصہ ریت کا پتلا مسالا (Slurry) ڈال کر ٹائلز کو لکڑی کے ہتھوڑے اور گز کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔ ٹائلز کے درمیان تقریباً 1/16 انچ کا جوڑ سیدھی لائن میں رکھا جاتا ہے اور ٹائل لگانے کے 24 گھنٹے بعد سینٹ اور رنگ ملا کر جوڑوں میں کسی ٹائٹ یا برش کی مدد سے بھر دیا جاتا ہے۔ ٹائلز جلدی سیٹ کرنے کے لئے چونے کی بجائے 6:3:1 کی کنکریٹ پر نیرولگا کر بھی فرش پر ٹائل لگائے جاسکتے ہیں۔ ٹائل لگانے کے بعد اس پریسٹ ہونے تک وزن نہ ڈالا جائے۔ اگر موزیک ٹائلز استعمال کئے جائیں تو سات دن بعد رگڑائی کی جائے۔ آخری رگڑائی کے بعد پالش کر دیں۔

دیوار پر ٹائلز لگانے سے پہلے لیول میں پلستر کر کے کھر دار کر دیا جائے۔ پھر 1:2 یا 1:3 کی نسبت سے سینٹ اور ریت کا مسالہ ٹائل کے پیچھے اور دیوار پر لگا کر ٹائل سیدھی لائنوں میں ٹھونک کر لیول میں لگائی جائیں۔ بعد میں اس کے جوڑوں میں سفید یا رنگ ملا ہوا سینٹ کسی ٹائٹ یا برش کی مدد سے بھر دیا جائے۔

ماربل ٹائلز سیٹ ہونے کے بعد اس کی رگڑائی کا وہی عمل اختیار کرنا ہو گا جو چپس کے فرش کے لئے اختیار کیا جاتا ہے۔

دنیا کی بڑی افواج

ان میں باقاعدہ اور محفوظ افواج شامل ہیں

1	چین	30 لاکھ 55 ہزار فوجی
2	روس	29 لاکھ 35 ہزار
3	امریکہ	28 لاکھ 48 ہزار
4	بھارت	24 لاکھ 80 ہزار
5	شمالی کوریا	15 لاکھ 70 ہزار
6	جنوبی کوریا	11 لاکھ 50 ہزار
7	پاکستان	11 لاکھ 28 ہزار
8	ایران	8 لاکھ 95 ہزار
9	ترکی	8 لاکھ 92 ہزار
10	ویت نام	7 لاکھ 84 ہزار
11	مصر	7 لاکھ 4 ہزار
12	اسرائیل	6 لاکھ

(سنڈے ایکسپریس 26 اکتوبر 2008ء)

بھی مقصد مل ہو سکتا ہے۔ فرش کا لیول ضروری ہے۔ لیول کرنے سے پہلے دیوار پر لیول کا نشان لگایا جاتا ہے اور فرش ڈالتے وقت 10 فٹ لمبا لکڑی کا گز اور 10 انچ کا پنڈ لیول ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ کمروں میں تقریباً 1:6:4 کا ڈھال بنایا جاتا ہے غسل خانہ و باورچی خانہ کا فرش کمرے کے فرش سے تقریباً آدھا انچ نیچے رکھا جاتا ہے۔

چپس کا فرش

چپس کا فرش عام اور سادہ فرش کے مقابلہ میں زیادہ صاف خوش نما مضبوط لیکن مہنگا ہوتا ہے اور اس کا رواج زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس فرش کے لئے فرش کی دوسری تہہ ڈالتے وقت شیشے، ماربل یا کسی دھات مثلاً ایلومینیم، پیتل کی پٹیاں کسی خوش نما ڈیزائن میں اس طرح لگائی جاتی ہیں کہ وہ سطح سے چپس کے فرش کی موٹائی کے برابر اونچلی رہیں۔ پٹیوں کا ایک لیول پر ہونا بہت ضروری ہے۔ چپس کے فرش کی موٹائی کا دارومدار اس کے دانے کے سائز پر ہوتا ہے۔ درمیانہ سائز کے دانے کے لئے 3/4 انچ تہہ کافی ہوتی ہے۔ جس کے لئے ڈیڑھ انچ جوڑی شیشے کی پٹی درکار ہوتی ہے۔ چلی تہہ (1:3:6) یا (1:4:8) کی ڈالی جاسکتی ہے۔

چپس کے دانے اس طرح چینی کہ چھوٹے بڑے ہوں۔ تھوڑا سا سفید ماربل پاؤڈر ملانے سے فرش کا رنگ ہلکا ہو جاتا ہے اور کام میں بھی آسانی رہتی ہے۔ سینٹ ایک حصہ۔ ماربل پاؤڈر آدھا حصہ اور چپس کے دانے دو حصہ ملا کر مناسب آمیزہ تیار ہو جاتا ہے۔ اس میں حسب منشاء رنگ ملائیں۔ یہ آمیزہ فرش کے لئے درکار مکمل مقدار میں خشک تیار کیا جائے اور حسب منشاء پانی ملا کر استعمال کریں ورنہ رنگ میں فرق پڑنے کا امکان ہے۔ رنگ دار فرش کے لئے سفید سینٹ استعمال کرنا چاہئے۔ چپس کے فرش کے ساتھ دیواروں پر 1/4 انچ سے 6 انچ کی سکرٹنگ (Skirting) دی جاتی ہے تاکہ فرش صاف کرتے وقت دیواریں خراب نہ ہوں اور خوبصورتی بھی ہو۔ فرش ڈالنے سے تیسرے یا چوتھے روز موٹے رگڑنے کے پتھر سے ریت ڈال کے پانی کے ساتھ رگڑائی کی جاتی ہے تاکہ فالتو مال نکل آئے۔ پہلی رگڑائی کے بعد فرش کو دھو کر سارے سوراخ وغیرہ فرش والے آمیزہ سے مرمت کریں۔ اس کے پانچ دن بعد دوسری رگڑائی کی جائے۔ اور پہلے کی طرح مرمت لگائی جائے۔ تیسری اور آخری رگڑائی کے بعد فرش کو گرم پانی سے دھو کر پالش کر دیا جائے۔ پالش سے پہلے آگسٹک ایسڈ (Oxalic acid) کا پاؤڈر پانی میں ملا کر فرش پر ملنے سے سطح زیادہ چمکدار ہو جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 93127 میں شاز یہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب۔ ملٹ روڈ فیصل آباد بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حصہ مکان برقعہ ڈیڑھ مرلہ (2) طلائی زیور بوزن 3 ماشے مالیتی 5000/- روپے (3) حق مہر 18000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ شاز یہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راجیل احمد

مسئل نمبر 93128 میں شان بی بی

بنت عابد ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب۔ ضلع فیصل آباد بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ شان بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر القمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد

مسئل نمبر 93129 میں آصف احمد بابر

ولد چوہدری عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ زمیندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب۔ گکووال ضلع فیصل آباد بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت زمیندار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ آصف احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم اعجاز

مسئل نمبر 93130 میں طاہراحمہ

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ ہو میو پیٹنک پریکٹس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاکھو رکالونی نمبر 1 گکووال ضلع فیصل آباد بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقعہ 3 مرلے واقع لاکھو رکالونی نمبر 1 مالیتی 400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ طاہراحمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر القمر

مسئل نمبر 93131 میں طاہر نفیس

زوجہ طاہراحمہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاکھو رکالونی نمبر 1 گکووال ضلع فیصل آباد بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ 25000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ طاہرہ نفیس۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 طاہراحمہ

مسئل نمبر 93132 میں شیخ منصور احمد

ولد طاہر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب۔ گکووال ضلع فیصل آباد بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقعہ تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ شیخ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہراحمہ

مسئل نمبر 93133 میں نصرت جہاں

زوجہ ناصر محمود قوم آرائیں پیشہ سنسک FOH عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاوند 30000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 48-630 گرام مالیتی 151847/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ والاؤنس مل

رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 44211

مسئل نمبر 93134 میں حمیرا ظفر

بنت راشد ظفر قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ حمیرا ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ڈوگر

مسئل نمبر 93135 میں خالد سہیل

ولد مسعود احمد خالد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ خالد سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد طاہر

مسئل نمبر 93136 میں حکیم محمد نسیم

ولد حکیم محمد رشید (رینس) قوم سہیلی جٹ پیشہ گھریلو حکمت معمولی عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالغفری اقبال ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقعہ 10 مرلہ واقع دارالغفری اقبال۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ حکیم محمد نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمن۔ وصیت نمبر 21051۔ گواہ شد نمبر 2 سید اسرار احمد توقیر

مسئل نمبر 93137 میں شاہد احمد خان

ولد مجید احمد خان عارف قوم خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیٹری ایریا ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقعہ 10 مرلے واقع فیٹری ایریا کا شری حصہ (حصہ داران 8 بھائی اور 4 بہنیں)

اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ شاہد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خان

مسئل نمبر 93138 میں پروین اختر

زوجہ طاہراحمہ سندھ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاوند 30000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 173-830 گرام مالیتی 310489/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہراحمہ سندھ وصیت نمبر 33771۔ گواہ شد نمبر 2 ہمشرا احمد شاہد

مسئل نمبر 93139 میں ربیعہ انعم

بنت چوہدری طارق جمیل قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالین شرقی ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ ربیعہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 حسن طارق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد انان

مسئل نمبر 93140 میں احتشام بشیر

ولد بشیر احمد نوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالین شرقی ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامت۔ احتشام بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بابر بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نوید

مسئل نمبر 93141 میں شان احمد چوٹھ

ولد احمد یار چوٹھ قوم چوٹھ پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالین شرقی ربوہ بقاعی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طارق جاوید و ڈاکٹر صاحب مرثیہ سلسلہ گوادر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21 نومبر 2008ء کو خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ ساخرہ طارق کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم مکمل پڑھ لیا ہے۔ خاکسار نے اس سے قرآن کریم کی تلاوت سنی۔ اسی دن خاکسار کی چھوٹی بیٹی عزیزہ غزالہ طارق کی تقریب بسم اللہ ہوئی۔ اس کی عمر 4 سال ہے۔ میری یہ دونوں بیٹیاں وقف نوکی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ دعا مکرم چوہدری خلیل احمد ناصر صاحب صدر جماعت احمدیہ گوادر نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کے سینے کو نور قرآن سے منور کرے۔ آمین

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

دینیات کلاس میں داخلہ برائے سینئر سیمیٹر مورخہ 3 جنوری تا 8 جنوری 2009ء جاری رہے گا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کے لئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔

دو سال میں چار سیمیٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھا جاتا ہے۔

کورس کی کتب طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔

فیس داخلہ - 20/- روپے اور ماہانہ فیس - 10/- روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غزنی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

فری طبی معائنے و اقسین نو

مکرم حافظ ڈاکٹر محمد حیات صدر جماعت احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان آف النصر چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ نے مورخہ 5 دسمبر 2008ء کو بیت الاحمدیہ لائیاں میں آٹھ واقفین نو بچوں اور بچیوں کا فری معائنے کیا اور صحت اور صفائی کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو جزائے خیر دے اور واقفین نو بچوں کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

باب الصدقہ

﴿آنحضرت ﷺ نے فرمایا:﴾

”جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ”باب الصدقہ“ ہے جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (مسلم)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک گھر ہے جسے نئی لوگوں کا گھر کہا جاتا ہے۔ (کنز العمال)

احباب کرام سے درخواست ہے کہ کبھی انسانیت کی خدمت کیلئے اپنے عطیہ جات مدد مر میضیاں رڈ و پلینٹ کی مد میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹو فیصل عمر ہسپتال ربوہ)

☆.....☆.....☆

ولادت

مکرم چوہدری محمد زکریا صاحب دارالرحمت غزنی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 18 دسمبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام نامہ زکریا عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد نفیس صاحب سابق مینیجر حبیب بینک ربوہ کی پوتی اور مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب کی نواسی ہے۔ نومولودہ حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مرثیہ سلسلہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی زندگی سے نوازے ہوئے نیک، صالح اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

☆.....☆.....☆

تقریب آمین

مکرم امامۃ التوحید صاحبہ صدر لجنہ حلقہ ٹیپو روڈ راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

فراز احمد ابن مکرم فواد احمد صاحب کی تقریب آمین مورخہ 21 ستمبر 2008ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم محمود احمد شاد صاحب مرثیہ سلسلہ نے دعا کروائی۔ عزیزم نے 5 سال 7 ماہ کی عمر میں قرآن شریف ناظرہ مکمل کیا ہے۔ بچہ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب آف راولپنڈی کا پوتا، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب امور عامہ ربوہ کا نواسہ اور مکرم خواجہ محمود الحسن صاحب بنی اسرائیل کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے سینوں کو نور قرآن سے منور کرے۔ آمین

حضرت محمد امین صاحب کتاب فروش جہلم رفیق حضرت مسیح موعود کیے از 313

بیعت: 1890ء
وفات: 29 دسمبر 1942ء

حضرت محمد امین صاحب بھیرہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام کرم الدین صاحب تھا۔ جو حضرت حکیم مولانا نور الدین (خلیفہ المسیح الاول) کے رضاعی بھائی تھے۔ دونوں نے ایک دوسرے کی والدہ کا دودھ پیا تھا۔ آپ حافظ قرآن بھی تھے۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے توسط سے قادیان گئے۔ آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا نام جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں میں نمبر 41 پر لکھا ہے۔ اس طرح کتاب البرہہ میں پُر امن جماعت کے ضمن میں بھی آپ کا ذکر ہے۔

آپ کے کلام کا مجموعہ ”مناجات امین“ کے نام سے شائع ہوا۔

حضرت اقدس نے آئینہ کمالات اسلام میں جلسہ سالانہ 1892ء میں شامل ہونے والوں میں نمبر 41 پر لکھا ہے۔ اس طرح کتاب البرہہ میں پُر امن جماعت کے ضمن میں بھی آپ کا ذکر ہے۔

29 دسمبر 1942ء کو جہلم میں آپ کا وصال ہوا۔ آپ کا جسد خاکی قادیان لایا گیا۔ جنازہ حضرت مولانا سرور شاہ صاحب نے پڑھایا اور قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔

حضرت حافظ صاحب کے ایک رشتہ دار حضرت محمد حبیب صاحب کی بیعت 1899ء کی ہے ان کی وفات 1950ء میں ہوئی۔ آپ کے ایک بیٹے نذیر احمد صاحب ملتان ہیں۔

☆.....☆.....☆

وعدہ جات اور وصولی

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے ایک سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

”میں تحریک جدید کے نئے سال کے چندہ کا اعلان کرتا ہوں اور تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں تاکہ پچھلا بوجھ بھی اترے اور آئندہ سال (دعوت الی اللہ) کا کام بہتر طور پر ہو سکے اور خدام اور انصار کے ذمہ لگاتا ہوں کہ وہ سارے دوستوں میں تحریک کر کے زیادہ سے زیادہ وعدے جلد سے جلد بھجوائیں اور خدا کرے کہ نومبر کے آخر تک ان کو وعدوں کی لسٹیں پورا کرنے کی توفیق مل جائے اور دسمبر کے آخر میں تحریک جدید کا اعلان کر سکے کہ اس کی ضرورتیں پوری ہو گئی ہیں۔“ (سبیل الرشاد صفحہ 210)

مذکورہ بالا ارشاد میں ادائیگی کیلئے حضور نے جلد کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ جو فاسق و الخیرات کی تعلیم پر مبنی ہے اندریں صورت ادائیگی کیلئے اگرچہ ایک سال کی مدت ہوتی ہے۔ لیکن ثواب کے اضافہ اور تحریک جدید کی ضرورتوں کے پیش نظر اولین موقع پر چندہ ادا کرنا مناسب ہوتا ہے۔

(ذکیل المال اول تحریک جدید)

خاص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جہلم

گولبازار ربوہ
میاں غلام نقی صاحب
فون مکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-8211649

ربوہ میں طلوع وغروب 29-دسمبر
طلوع فجر 5:38
طلوع آفتاب 7:06
زوال آفتاب 12:10
غروب آفتاب 5:15

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 جنوری 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر: 051-9255078 پر رابطہ کریں۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی - 100 روپے بڑی - 400 روپے
ناسرود خانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
Ph: 047-6212434 - 6211434

ضرورت شعبہ دواسازی میں چند میٹرک ملازمین پاس ملازمین کی ضرورت ہے خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ
047-6211538

کیورٹو ہومیومیڈیکل پاس
روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
سیل پوائنٹ ڈاکٹر راجہ ہومیو گول بازار
پر دستیاب ہے
قیمت - 400 روپے
رعایتی قیمت - 350 روپے
Tel: 0476 213156, 6214576, Fax: 047-6212299

سٹاف درکار ہے
لاہور میں ہسپتال کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف درکار ہے
اکاؤنٹنٹ جو اکم ٹیکس اکاؤنٹ بنانے کا تجربہ رکھتا ہو
Reception Staff سٹاف
ہسپتال میں کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔
ایکسپریشن
سیکیورٹی گارڈ
خواہش مند حضرات فوری رابطہ کریں
ہمایوں رشید: 0300-8491355

FD-10

اکٹاکس (x) ایم فل رپی ایچ ڈی اکنامکس
داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جنوری 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز: 051-9252870, 9252858 پر رابطہ کریں۔
کالج آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی قومی ادارہ صحت اسلام آباد نے چار سالہ بی ایس سی (آنرز) ان ایم ایل ٹی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔
(i) بی ایس کمپیوٹر سائنس (ii) ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس (iii) بی ایس ایپلائڈ فزکس (iv) ایم ایس سی ایپلائڈ فزکس (v) ایم اے اردو (vi) بی بی اے (vii) ایم بی اے (viii) ایم ایس (ix) ایم ایس سی

RAYYAN'S
The Real Fried Chicken in Town™
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2

خلافت جوہلی اور جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں
سپر دھماکہ آفر
اس کے علاوہ: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کونگ ریج مائیکرو ویوان، گیز راور UPS بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
فخر الیکٹرونکس
PH: 042-7223347, 7239347, 7354873
Mob: 0300-4292348, 0300-9403614

AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606, 2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان
موٹرز لمیٹڈ
021-2724606
2724609
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

LUMS کا نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام
لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز لاہور نے ذہین طلبہ کیلئے نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ نے سال 2008/2007 میں میٹرک کا امتحان پاس کیا ہو اور آپ کے نمبر % 80 سے زائد ہوں اور آپ LUMS سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہوں تو اس پروگرام میں شمولیت کیلئے منتخب شہروں میں بغیر فیس کے تحریری امتحان میں شامل ہونے کے لئے درخواست فارم 21 جنوری 2009ء تک ذیل میں دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔
نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام - لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز سیکرٹری یو ڈی ایچ اے، لاہور کینٹ 54792 پاکستان۔

درخواست فارم اور مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

http://nop.lums.edu.pk
(نظارت تعلیم)

گمشدہ قاتلین
مکرم اظہر مسعود صاحب نیوز ایجنٹ دارالنصر غربی اقبال لکھتے ہیں -
کالج روڈ اور راجہ جی روڈ پر مورخہ 24 دسمبر 2008ء کو رات 7 بجے تین عدو قاتلین رکتہ سے گرگئی ہیں اگر کسی کو ملی ہوں تو وہ خاسکار کو ان فون نمبرز پر اطلاع دیں۔
6213495-03217706023

اعلان داخلہ
ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس یونیورسٹی آف پنجاب نے دو سالہ ایگزیکٹو ایم بی اے (ایوننگ پروگرام) درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔
i- بینکنگ اینڈ فنانس ii- انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 جنوری 2009ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 18 جنوری 2009ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے www.puhcbf.edu.pk ملاحظہ کریں۔
نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
i- ایم ایس سی (Peace and conflict Studies, Govt and Public Policy, Nuclear politics and (strategic stability
ii- ایم فل (Peace and conflict Studies)
درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جنوری 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ndu.edu.pk ملاحظہ کریں۔